12657 - استنجاء کرتے وقت کونسے اعضاء دھونے ضروری ہیں ؟

سوال

گزارش ہے کہ آپ بالتحدید یہ بتائیں کہ استنجاء کرتے وقت مسلمان شخص کونسے اعضاء دھوئے گا، کیا عضو تناسل کا صرف ابتدائی حصہ ہی دھونا کافی ہے، یا کہ سارا عضو اور بالوں والی جگہ بھی دھونا ضروری ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جب پیشاب یا پاخانہ خارج ہو تو اس سے استنجا کرنا واجب ہے، عضو تناسل یا پاخانہ والی راہ سے خارج ہونے والی چیز کو پانی یا کسی پتھر یا کسی ایسی طاہر چیز سے زائل کرنا جس سے نجاست ختم کی جاسکتی ہو اسے استنجا کہتے ہیں: مثلا کنکریاں، پاکیزہ ٹیشو پیپر، اور ایسے طاہر کاغذ جن میں اللہ کا ذکر اور نام نہ ہو، لیکن ہڈی اور لید سے استنجا نہیں کیا جا سکتا.

لیکن اگر ہوا کے علاوہ کوئی اور چیز خارج نہ ہو تو استنجا کرنا ضروری نہیں.

اگر پیشاب خارج ہو تو عضو تناسل کا اگلا حصہ دھونا کافی ہے، اگر پاخانہ نہ کیا ہو تو دبر دھونا مشروع نہیں.

اور دبر سے پاخانہ خارج ہونے کی صورت میں دبر کا حلقہ اور جہاں گندگی لگی ہو دھونا ہو گی.

اس مسئلہ میں مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ فتاوی شیخ ابن باز (10 / 36) اور ابن عثیمین کی الشرح الممتع (1 / 88) کا مطالعہ کریں.

یہ تو پیشاب اور پاخانہ کے متعلق تھا، لیکن منی اور مذی کے سلسلہ میں آپ سوال نمبر (2458) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اس میں کوئی شك و شبہ نہیں کہ جب پیشاب یا پاخانہ نکلنے والی جگہ سے تجاوز کر جائے تو جہاں لگی وہ جگہ بھی دھونا ہو گی، اور وہاں سے نجاست دور کرنا ضروری ہے.

ذیل میں ہم قضائے حاجت کے چند آداب پیش کیے جاتے ہیں مسلمان کے لیے قضائے حاجت کرتے وقت ان آداب کا خیال رکھنا ضروری ہے:

1 ـ بيت الخلاء ميں داخل ہوتے وقت بسم اللہ كہنا مسنون ہے، اس كى دليل درج ذيل حديث ہے:

على بن ابى طالب رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" جنوں كى آنكھوں اور بنى آدم كے مابين ستر يہ ہے كہ جب ان ميں سے كوئى بھى بيت الخلاء ميں داخل ہو تو وہ بسم اللہ كہے "

سنن ترمذى كتاب الجمعۃ حديث نمبر (551)، علامہ البانى رحمہ اللہ تعالى نے صحيح سنن ترمذى حديث نمبر (496) ميں اسے صحيح قرار ديا ہے.

اور ايك دوسرى حديث ميں يہ بھى ثابت ہے كہ:

انس رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں:

" رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم جب بيت الخلا ميں داخل ہوتے تو يہ دعا پڑھتے:

" اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ "

اے اللہ ميں ناپاك جنوں اور جنيوں سے تيرى پناہ ميں آتا ہوں.

صحيح بخارى كتاب الوضوء حديث نمبر (139).

2 ـ بيت الخلا ميں داخل ہوتے وقت اپنا باياں پاؤں اور باہر نكلتے وقت داياں پاؤں پہلے ركھے.

3 ـ اگر ليٹرين نہ ہو يعنى قضائے حاجت كھلى جگہ ميں كرنى پڑے تو اس حالت ميں دور جانا مستحب ہے.

4 ـ قضائے حاجت كے وقت نہ تو قبلہ رخ ہو اور نہ ہى قبلہ كى طرف پشت كرے.

نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" تم ميں سے جب كوئى بيت الخلاء جائے تو وہ قبلہ رخ ہو كر نہ بيٹھے اور نہ ہى اس كى طرف پشت كر، ليكن مشرق كى طرف كرو يا پھر مغرب كى طرف "

صحيح بخارى كتاب الوضوء حديث نمبر (141).

ملاحظہ: مشرق اور مغرب كى طرف رخ ان علاقوں ميں ہو گا جہاں قبلہ كا رخ شمال يا جنوب كى طرف ہو .

5 ـ اسے پیشاب کرتے وقت اڑنے والی چھینٹوں سے بچنا ضروری ہے کہ کہیں اس کے بدن یا لباس پر نہ پڑیں.

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ یا مکہ کے کسی قبرستان کے قریب سے گزرے تو قبروں میں دو انسانوں کوعذاب دیے جانے کی آواز سنی چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے:

" ان دونوں کو عذاب ہو رہا ہے، اور عذاب بھی کسی بڑے گنا کی بنا پر نہیں، پھر فرمایا: کیوں نہیں ، ان میں سے ایک شخص تو پیشاب کے چھینٹوں سے بچتا نہیں تھا، اور دوسرا شخص چغل خوری کرتا تھا.

پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چھڑی منگوائی اور اسے دو ٹکڑے کر کے دونوں قبروں پر ایک ایک رکھ دیا، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے ایسا کیوں کیا ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

امید ہے جب تك یہ چھڑی خشك نہ ہو ان سے عذاب کی تخفیف کر دي جائیگی "

صحیح بخاری کتاب الوضوء حدیث نمبر (209).

6 ـ پیشاب کرتے وقت عضوتناسل کو دائیں ہاتھ نہ لگائے.

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" اور جب بیت الخلاء جائے تو اپنا عضو تناسل دائیں ہاتھ سے نہ پکڑے اور نہ ہی دائیں ہاتھ سے استنجا کرے "

صحیح بخاری کتاب الوضوء حدیث نمبر (149).

7 ـ لوگوں کے راستے، یا سائے میں قضائے حاجت کرنا جائز نہیں، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" لعنت کا باعث بننے والی دو چیزوں سے اجتناب کرو.

صحابہ کرام نے عرض کیا: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم لعنت کا باعث بننے والی دو اشیاء کونسی ہیں ؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جو لوگوں کی راہ میں یا سائے میں قضائے حاجت کرتا ہے "

صحیح مسلم کتاب الطہارۃ حدیث نمبر (397).

8 ـ قضائے حاجت کرتے وقت کلام کرنا صحیح نہیں.

9 ـ بیت الخلاء سے خارج ہوتے وقت غفرانك کہنا مستحب ہے.

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء سے باہر آتے تو غفرانك کہتے "

سنن ترمذی کتاب الطہارۃ حدیث نمبر (7) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح سنن ترمذی حدیث نمبر (7) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

واللہ اعلم .